مانمن خبریں

نمبر 59_ 21 مئی 2017

جی سی این کی این آر بی کنونشن اور ایکسپوزیشن 2017 میں شرکت

انہوں نے کئی براڈکاسٹرز اور جی سی این ناظرین سے ملاقات کی اور براڈکاسٹنگ منسٹری کی افادیت کی تصدیق کی

جی سی این نے این آر بھی 2017 انٹرنیشنل کرسچن میڈیا کنونشن اور ایکسپوزیشن میں شرکت کی جس کا انعقاد اورلینڈو ورلڈ سینٹر میریئٹ۔ اورلینڈو، فلوریڈا امریکہ میں 27 فروری سے 2 مارچ تک کیا گیا تھا۔

این آر بی (نیشنل ریلیجئیس براڈکاسٹرز) کا انعقاد مسیحی براڈکاسٹرز کے حقوق کے تحفظ کیلئے کیا گیا تھا۔ بطور لیڈر امریکہ کے ساتھ تقریباً 1400 تنظیمیں اب ٹیکنالوجی کا تبادلہ کرتیں اور پروگرامز سے تعلق رکھتی ہیں۔ 2017 میں پروٹسٹنٹ اصلاحی تحریک کی 500 ویں سالگرہ میں 200 سے زیادہ گروپ شریک ہوئے اور براڈکاسٹنگ منسٹری کے بارے میں اپنی رویا بیان کی۔

27 فروری کو جی سی این نے گریٹ کمیشن استقبالیہ میں شرکت کی جہاں مسیحی براڈکاسٹرز نے رفاقت کی۔ انہوں نے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کا تعارف دیا اور اُن کی چرچ براڈکاسٹنگ منسٹری اور قوت کو عوام میں پیش کیا۔ اس کے بعد افتتاحی سیشن نے این آر بی کنونشن کے باقاعدہ آغاز کا اعلان کیا۔

28 فروری کو جی سی این بُوتھ میں کئی لوگ آئے جن میں نیویارک چینل 17 کے صدر، ٹی بی این روس، امپیکٹ ٹی وی (روس اور امریکہ کا واحد ٹی وی چینل)، اور رائٹ کاسٹ (انٹرنیٹ سٹریمنگ براڈکاسٹر) شامل ہیں۔ انہوں نے معلومات کے تبادلہ کے متعدد ذرائع پر بات چیت کی اور جی سی این کی عالمگیریت میں شراکت پر بات چیت کی۔

این آر بھی کے صدر ڈاکٹر جیری جانسن اور ان آر بی لیڈرز نے جی سی این بُوتھ کا دورہ کیا اور یہ کہہ کر اُن کی حوصلہ افزائی کی کہ "اب ہمیں خدا کے کلام کی ضرورت ہے۔ ہمارے لئے بڑی خوشی کی بات ہے کہ جی سی این اِسے دنیا بھر میں پھیلائے"۔ ڈاکٹر فرینک رائٹ، سابقہ صدر آئے اور انہیں خوش آمدید کہا۔ ڈاکٹر میخائیل مورگولیس صدر سپریچوئیل ڈپلومیسی امریکہ اور مسٹر ڈان ووڈنگ صدر اسسٹ نیوز سروس نے ڈاکٹر جے راک لی اور اراکین کیلئے اپنی محبت کا اظہار کیا۔

جی سی این کے کئی ناظرین آئے اور انہوں نے اس کی بابت اپنے تجربات کی گواہی بیان کی۔ اس سے براڈکاسٹنگ منسٹری کی افادیت اور گہرا تاثر ظاہر ہوا۔ ڈیکنیس سُونیا چو جو فلوریڈا میں رہتی ہیں انہوں نے آنسوؤں کے ساتھ بتایا کہ "اگر میں نے ڈاکٹر جے راک لی کا پیغام نہ سُنا ہوتا تو میں کبھی جان نہ سکتی کہ میں تو آسمان سے مخالف سمت میں چل رہی ہوں۔ میں ڈاکٹر جے راک لی کی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجھے خدا کی وہ مرضی سکھائی جو بائبل مقدس میں لکھی ہوئی ہے"۔ سسٹر کوسُولو نوما جو اینلانس (لاطینی امریکہ میں صفِ اول کے براڈکاسٹر) کے ذریعہ دیکھتی ہیں، انہوں نے کہا کہ "میں اتوار کی صبح ڈاکٹر لی کے وعظوں سے بہت فضل پاتی ہوں۔ میں ایسے خوبصورت پروگرام کیلئے بہت شکر گزار ہوں"۔ گلوری سٹار ٹی وی کے ایک کارکن نے کہا کہ امریکہ میں 250000 سے زیادہ لوگ جی سی این دیکھتے ہیں اور اس تعداد میں ہر سال 25ہزار کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "وعظ اور ستائش اور فنی مظاہرہ کے پروگرام نہایت ہی شاندار ہوتے ہیں"۔

یکم مارچ کو جی سی این کو میڈیا لیڈرشپ ڈِنر اور یروشلیم از سرِ نو اتحاد کے پچاسیں یومِ جشن میں مدعو کیا گیا جہاں کئی براڈکاسٹرز کے ساتھ ان کی ملاقات ہوئی جن سے وہ پہلے بھی مل چکے تھے۔ لرننگ ارینا سیشن کے دوران دوپہر کے وقت جی سی این ڈائریکٹر ایلڈر جونی جے کِم نے اُن بڑے بڑے کاموں کو پیش کیا جو ڈاکٹر جے راک لی نے سمندر پار کروسیڈز میں ظاہر کئے تھے اور جی سی این منسٹری کو بھی جو سب قوموں کے لوگوں کو بیدار کر رہی ہے۔

آر این بی کے نائب صدر اینڈرے بِنڈیوک اور پاسٹر لی سٹروبل جن کی کہانی کو بطور فلمَ 'مسیح کا مقدمہ' پیش کیا گیا تھا، انہوں نے بُوتھ کا دورہ کیا اور جی سی این کے ساتھ رفاقت رکھی۔ 2مارچ کو انہوں نے بیلو گروپ پبلشر اور ٹرائے ملرِ آف این آر بھی ٹی وی کے صدور سے ملاقات بھی کی۔

2005 سے افتتاح کے وقت سے لے کر جی سی این نے کئی مایاناز براڈکاسٹرز کے ساتھ تعاون کو فروغ دیا جس میں عوام، مواصلاتی سیارہ، کیبل، ٹی وی براڈکاسٹرز شامل ہیں۔ اور یہ سٹیشن ڈاکٹر جے راک لی کے کلامِ حیات پر مبنی وعظوں اور قدرت بھرے کوموں کو 170 سے زائد ممالک میں نشر کر رہا ہے۔

"ڈاکٹر جے راک لی کے پیغامات اتنے واضح ہوتے ہیں کہ سمجھ میں آتے ہیں"

صدر یُوری چیرنیسکی، امپیکٹ ٹی وی، روس، امریکہ

روس میں جی سی این کے کئی ناظرین نے اپنی بیش قیمت رائے اور مشورہ جات بھیجے۔ وہ ڈاکٹر جے راک لی کی تعلیمات کی بہت قدر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس تعلیم کے ذریعہ انہوں نے خدا اور بائبل مقدس کا واضح فہم پایا ہے۔

ڈاکٹر جے راک لی نے خدا سے تشریح پائی اور پھر اس کے بارے میں پیغامات کی منادی کی۔ وہ بہت ہی بابرکت پیغامات ہیں۔ سامعین اور ناظرین میں سے بہتیروں نے آسمان اور جہنم کے بارے میں جانا اور تسلیم کیا کہ بائبل ان پیغامات کے وسیلہ سے کتنی سچائی کے ساتھ سکھاتی ہے۔ اُن کی منسٹری غیر معمولی پیشہ ورانہ انداز، ترتیب، اصولات، خاکہ اور نظم و ضبط مرتب کرتی ہے۔ میرا ایمان ہے کہ جی سی این کے ساتھ ہمارا تعلق خدا کے جلال سے مضبوط ہوتا رہے گا۔

یسوع کیوں ہمارا نجات دہندہ ہے؟ (1)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں" (اعمال 4: 12)۔

جب مقررہ وقت آیا تو خدا بیٹا یسوع کی صور ت اِس دنیا میں آیا اور بطور نجات دہندہ اپنے تمام فرائض پورے کئے۔

گزشتہ شمارے کے تسلسل میں چلیں تو، میں (احبار 25: 23-25) میں زمین کو چھڑانے کے قانون کی بنیاد پر تفصیل سے بتاؤں گا کہ کیونکہ صرف یسوع ہی انسان کا نجات دہندہ ہونے کے لائق تھا۔

1۔ اس کی یہ وجہ ہے کہ یسوع اِس دنیا میں انسانی جسم میں آیا تھا۔

احبار 25: 25 میں زمین کو چھڑانے کا قانون بیان کیا گیا ہے اور وہاں کچھ اِس طرح سے لکھا ہے کہ "اور اگر تمہارا بھائی مفلس ہو جائے اور اپنی ملکیت کا کچھ حصہ بیچ ڈالے تو جو اس کا سب سے قریبی رشتہ دار ہے وہ آکر اس کو جسے اس کے بھائی نے بیچ ڈالا ہے چھڑا لے"۔ جس طرح قریبی رشتہ دار ہی آکر اپنے بھائی کی بیچی ہوئی زمین کو چھڑا سکتا تھا، آدم کی نسل کی بحالی کا کام بھی جسے ابلیس کے ہاتھ میں دے دیا گیا تھا، لازم تھا کہ آدم کے کسی 'قریبی رشتہ دار' کے ہاتھوں کیا جائے۔

پھر، آدم کا 'قریبی رشتہ دار 'آخر کون ہے؟ اس کا اشارہ کسی ایسے شخص کی طرف ہے جو آدم جیسا ہی ہو، جیسے اُس میں روح، جان اور بدن تھی۔ ہمیں 1-کرنتھیوں 15: 21-22 میں یاد دلایا گیا ہے، "کیونکہ جب آدمی کے سبب سے موت آئی تو آدمی ہی کے سبب سے مرُدوں کی قیامت بھی آئی اور جیسے آدم میں سب مرتے ہیں ویسے ہی مسیح میں سب زندہ کئے جائیں گے"۔ انسان کو اس کے گناہوں کیلئے نجات دہندہ ہونے کی سب سے پہلی شرط یہ تھی کہ وہ شخص بھی انسان ہو۔

یسوع مسیح خدائے خالق کا بیٹا ہے۔ پس، اس لئے وہ آدم یعنی انسان کا 'قریبی رشتہ دار' کیسے ہو سکتا تھا؟ فلپیوں 2: 6-8 کہتی ہے کہ "اس نے اگرچہ خدا کی صورت پر تھا خدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھابلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیا اور آدم کی صورت اختیا رکی اور انسانوں سے مشابہ ہو گیا اور انسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کر دیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی"۔

یسوع کے بارے میں یوحنا 1: 14 ہمیں بتاتی ہے کہ "اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اس کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال"۔ یہاں پر "کلام مجسم ہوا" ہمیں بتاتا ہے کہ خدا نے انسان کی طرح گوشت اور ہڈی کا بدن اختیار کر لیا، اور وہ اِس دنیا میں آیا۔

یسوع گنہگار انسان کو نجات دینے کیلئے جسم کی صورت میں پیدا ہوا تھا۔ چونکہ اب وہ انسان تھا اس لئے یسوع کو تھکن، بھوک، پیاس، خوشی اور غم محسوس ہوتا تھا۔ جب اُسے صلیب پر لٹکایا گیا تو یسوع کا خون بہا اور اُسے شدید درد بھی ہوا۔

ایک ایسا ناقابلِ تردید ثبوت ہے جو گواہی دیتا ہے کہ یسوع انسان کی صورت میں اِس دنیا میں آیا تھا۔ ہم اِس بات سے جانتے ہیں کہ کس طرح انسانی تاریخ یسوع کی پیدائش کے وقت دو حصوں میں تقسیم ہو گئی تھی یعنی (ق۔ م) قبل از مسیح اور عیسوی سن BCاور AC جو کہ لاطینی زبان میں ہے "ہمارے خداوند کے سال میں"۔

دیگر الفاظ میں، وہ طریقہ کار جس سے انسانی تاریخ کو جانچا اور پرکھا جاتا ہے وہ اِس حقیقت کی گواہی دیتا ہے کہ یسوع واقعی اِس دنیا میں انسان کی شکل میں آیا تھا۔ لہٰذا، یسوع نے آدم کا قریبی رشتہ دار ہونے والے نجات دہندہ کی پہلی شرط کو پورا کیا۔ کیونکہ وہ جو خدا کا بیٹا ہے اِس دنیا میں آیا تھا۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

2۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یسوع گنہگار آدم کی نسل میں سے نہیں ہے۔

جب خدا نے آدم دکوبنایا تو اُس نے آدم اور حوا کو زندگی کا بیج دیا، یعنی مردانہ تولیدی مواد اور عورت کو تولیدی بیضہ۔ اور ان دونوں کے ملاپ سے نئی زندگی کو جنم لینے کا موقع دیا۔ مردانہ تولیدی مواد اور بیضہ میں ہر طرح کی موروثی صفات اور نوعیت کی معلومات موجود ہوتی ہیں جیسے والدین کی فطرت، شخصیت، صفات، ظاہری شکل و صورت، اور یہاں تک کہ عادات بھی۔ یہی وجہ ہے کہ بچے ظاہری شکل وہ صورت، فطرت، عادات میں اپنے والدین جیسے ہوتے ہیں۔

آدم کے گناہ کرنے کے بعد گناہ آلودہ کردار جدِ امجد سے اگلی نسلوں تک منتقل ہونا شروع ہو گیا، یہی اصل گناہ ہے۔ لہذا پیدائش کے وقت ہی سب گنہگار ہوتے ہیں کیونکہ اپنے جدِ امجد اور آدم سے ان کو یہ گناہ میراث میں ملتا ہے۔ رومیوں 5: 12 میں لکھا ہے کہ "پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اسی لئے کہ سب نے گناہ کیا"۔

چونکہ آدم کے گناہ کی وجہ سے سب انسانوں پر موت چھا گئی تھی، اِس لئے اُس کی سارے نسلیں بھی گنہگار ہی ہیں۔ اگر کوئی شخص گنہگار ہو تو وہ دوسرے شخص کے گناہ کا کفارہ نہیں دے سکتا۔

فرض کریں کہ آپ کا بھائی بہت مقروض ہے اور جلد ہی قید خانہ میں جانے والا ہے۔ اگر آپ پر بھی بھاری قرض ہو گا اور آپ بھی جیل جانے والے ہی ہوں گے تو آپ اس لائق نہیں ہوں گے کہ اپنے بھائی کا قرض اتار سکیں۔ اسی طرح سے، جب نجات دہندہ جسے انسان کے گناہوں کا فدیہ دینا تھا اور انسان ہونا ضرور تھا، لازم تھا کہ وہ گنہگار نہ ہو۔ بہرحال، چونکہ آدم کی سب نسل گنہگار ہوتی ہے اور اصل گناہ سمیت پیدا ہوتی ہے اس لئے وہ خود اپنے گناہوں کا فدیہ نہیں دے سکتے تھے۔

دوسرے الفاظ میں، آج تک پیدا ہونے والا کوئی شخص بھی نجات دہندہ ہونے کی دوسرے شرط پر پورا نہیں اتر سکا۔ پھر، کون تھا جو نجات دہندہ ہونے کی دوسری شرط کو پورا کرتا، کہ وہ انسان بھی ہو اور گنہگار بھی نہ ہو؟ زمین پر آج تک پیدا ہونے والے سب انسانوں میں سے صرف یسوع تھا جو خدا کا اکلوتا بیٹا ہے، وہ انسان بنا لیکن وہ آدم کی نسل نہیں تھا اس لئے وہ گنہگار بھی نہ تھا۔

جسمانی اصطلاح میں یسوع داؤد کی نسل سے تھا اور مریم اور یوُسف اُس کے پالن ہار تھے۔ تو بھی متی 1: 20 ہمیں یسوع کے بارے میں یاددلاتی ہے کہ" وہ روح القدس کی قدرت سے پیٹ میں پڑا تھا "اور متی 1: 23 ہمیں یسوع کے بارے میں کئی گئی پیشین گوئی کی بابت بتاتی ہے کہ "دیکھو ایک کنواری حاملہ ہو گی اور بیٹا جنے گی اور اس کا نام عمانوایل رکھیں گے"۔

یسوع کی پیدایش یوسف کے تولیدی مواد اور مریم کے بیضہ کے ملاپ سے نہیں ہوئی تھی بلکہ روح القدس کی قدرت سے ہوئی تھی۔ قادرِ مطلق خدا کے لئے کنواری مریم کو حاملہ ٹھہرانا کوئی مشکل کام نہیں تھا جس سے روح القدس کی قدرت کے وسیلہ سے یسوع پیدا ہوا تھا۔ یسوع روح القدس کی قدرت سے پیٹ میں پڑا اور کنواری مریم کا بدن محض "اُدھار" کے طور پر استعمال کیا تھا، لہٰذا یسوع آدم کی نسل سے نہیں تھا اور چونکہ اُس میں کوئی موروثی اثرات نہیں تھے اس لئے یسوع اصل گناہ کے بغیر ہی پیدا ہوا تھا۔

ذہن میں رکھیں کہ جب کنواری مریم حاملہ تھی اور اس سے یسوع پیدا ہوا، تب بھی وہ اُس کی "ماں" نہیں ہو سکتی۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے ساتھ، اگر کسی بیضہ کو مشین میں رکھا جائے تو 9ماہ کے بعد بچہ پیدا ہوجاتا ہے، لیکن وہ مشین اس بچے کی ماں نہیں ہوتی۔

یسوع اور کنواری مریم کے درمیان رشتہ کو اِسی تناظر میں دیکھا جا سکتا ہے۔ اسی وجہ سے یسوع نے کبھی بائبل مقدس میں اُس کو اپنی "ماں" نہیں کہا بلکہ لفظ "عورت" استعمال کیا (یوحنا 2: 4؛ یوحنا 19: 26)۔ لفظ "یسوع کی ماں" یسوع کے شاگردوں کی طرف سے مریم کی طرف اشارہ کرنے کیلئے استعمال ہوا ہے اور وہ ہماری عبادت کا مرکز نہیں ہو سکتی۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہمیں صرف اور صرف خدائے ثالوث کی عبادت کرنی چاہئے۔

میں مانمن کے اگلے شمارہ میں اس موضوع کو جاری رکھوں گا۔

مسیح میں بھائیو اور بہنو، جیسا کہ آپ اِس حقیقت کو بہتر جانتے اور سمجھتے ہیں کہ زمین پر یسوع مسیح کے سوا اور کوئی بھی انسان کا نجات دہندہ ہونے کے لائق نہیں تھا، میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ جلد ایمان لا کر نجات کے لئے قائل ہوں اور خدا کے فرزند کے طور پر جو برکات اور اختیا ر آپ کے لئے مقرر ہے ان سے لطف اندوز اور شادمان ہو سکیں۔

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مرُدوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)
"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گرِو ڈونگ3، گرِوُ ۔گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیو مسُن وِن

روحانی جنگ جیتنے کے بھید

جیسے جیسے خداوند کی دوسری آمد نزدیک آ رہی ہے، شیطان کے منصوبے بھی زیادہ بُرے اور مکاری کے ہوتے جا رہے ہیں۔ آئیں اب افسیوں 6: 14-17 کی بنیاد پر خدا کے روحانی ہتھیاروں پر غور کریں۔

"پس سچائی سے اپنی کمر کس کر اور راستبازی کا بکتر لگا کر۔ قائم رہو" (افسیوں 6: 14)۔

یہاں پر کمر بند پورے بدن کو سنبھالنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ جب ہم کمر بند کو پٹکے کے ساتھ باندھتے ہیں اور پٹکا ہماری ریڑھ کو نیچے تک اعصابی مضبوطی بخشتا ہے اور کمر کو ایک جگہ قائم رکھتا ہے۔ ہم اس کمر بند کے ساتھ تھکا دینے والے کام بھی آسانی سے کر جاتے ہیں۔ لہٰذا، کمر کو کسنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم سچائی میں یسوع مسیح کے ساتھ قائم رہیں۔

جب ہم خدا کے کلام پر مضبوطی سے قائم رہتے ہیں تو ہمیں ایسی روحانی طاقت ملے گی جس پر کوئی بھی شیطانی بُرا ارادہ یا خیال اثر انداز نہیں ہو سکتا۔

بکتر وہ ہتھیار ہے جو سینے کو ڈھانپ کر رکھتا ہے۔ اس کے بغیر سپاہی بُری طرح زخمی ہو سکتا ہے۔ خدا ہمیں کہتا ہے کہ روحانی جنگ جیتنے کیلئے "راستبازی کا بکتر" باندھو۔ راستباز بننے کیلئے ہمارے لئے صرف خدا کا کلام ہی کافی نہیں ہے۔ جب ہم اپنے دل سے کلام پر ایمان لاتے اور عملاً اس پر چلتے ہیں تو ہم راستبازی تک پہنچ سکتے ہیں (رومیوں10: 10)۔ تب ہی، جب ہم سارے گناہوں اور بدیوں کو دور کر کے اپنے آپ کو سچائی سے بھرپور کرتے ہیں تو خود کو شیطان سے محفوظ رکھ سکتے اور تاریکی کو دلیری کے ساتھ بھگا سکتے ہیں۔

"اور پاؤں میں صلح کی خوشخبری کی تیاری کے جوتے پہن کر" (افسیوں 6: 15)۔

جب ہم پرانی خوُدی کو ایک طرف رکھتے ہیں جس میں سب بُرے اعمال شامل تھے اور خدا کے مشابہ نئ خودی کو پہن لیتے ہیں تو ہم اپنے پاؤں کو صلح کی خوشخبری کی تیاری کے جوتوں سے ملبس کر سکتے ہیں۔ جب خدا کے کلام کی فرمانبرداری میں ہم ایسا کرتے ہیں تو ہم شادمانی سے، خوشی اور شکر گزاری اور اطمینان سے بھر سکتے ہیں۔

اس کے برعکس، ہمیں اس وقت اپنی مسیحی زندگیاں گزارنے میں مشکل وقت کا سامنا کرنا پڑے گا اور ابتری محسوس کریں گے جب ہم خدا کے کلام کو سیکھ کر بھی اس پر عمل نہیں کریں گے۔ جب ہم دلسوزی کے ساتھ دعا کرتے ہیں تو ہم پاک روح کی معموری اور تحریک پا سکتے ہیں اور اس کے ساتھ خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزار سکتے ہیں۔ یہ ہمیں ہمیشہ شادمان رہنے، بلاناغہ دعا کرنے اورہر بات میں شکر گزاری کرنے کے لائق بنا تا ہے (1-تھسلنیکیوں 5: 16-18)۔

اگر محبت کرنے والے خدا کے وسیلہ سے ہم نئے بنائے جاتے ہیں اور اطمینان اور شادمانی میں زندگی گزارتے ہیں، تو ہماری خوشخبری کے وسیلہ سے کئی لوگ سُنیں گے اور موت کی راہ سے ہٹ کر زندگی کی راہ پر داخل ہو جائیں گے۔

"اور ان کے سب کے ساتھ ایمان کی سپر لگا کر قائم رہو جس سے تم اس شریر کے سب جلتے ہوئے تیروں کو بجھا سکو" (افسیوں 6: 16)۔

کوئی جنگجو جتنا بھی دلیر کیوں نہ ہو اور اُس نے جتنے ہی عمدہ ہتھیار کیوں نہ باندھے ہوں، اگر اس کے پاس سپرِ نہ ہو گی تو اس کی زندگی کو آسانی سے خطرہ رہے گا۔

اگر کسی کو جلتا ہوا تیر مارا جائے، تو وہ شدید زخمی ہو سکتا ہے۔ لیکن ہم ایمان کی سپر کے ساتھ ابلیس کے سب جلتے ہوئے تیروں سے بچ سکتے اور محفوظ رہ سکتے ہیں جب شیطان ہمیں آتشین آزمائشوں میں ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔

اگر ہم ایمان کے ساتھ قادرِ مطلق خدا کو پسند آئیں، تو ہر طرح کی مشکلات جن میں بیماریاں اور غربت شامل ہے حل ہو جائیں گی اور تاریکی کی قوتیں بھی بھاگ جائیں گی۔

"اور نجات کا خود اور روح کی تلوار جو خدا کا کلام ہے لے لو" (افسیوں 6: 17)۔

اگر کوئی شخص جنگ میں دھاتی خود نہیں پہنتا، تو یہ خود اپنی موت کو دعوت دینے کے مترادف ہو گا۔ روحانی اعتبار سے، نجا ت کا خود نہایت ہی اہمیت کا حامل ہے۔

فلپیوں 2: 12 کہتی ہے کہ "پس اے عزیزو جس طرح تم ہمیشہ سے فرمانبرداری کرتے آئے ہو اسی طرح اب بھی نا صرف میری حاضری میں بلکہ اس سے بہت زیادہ میری غیر حاضری میں ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام کئے جاؤ"۔ مسیح پر ایمان کا اقرار کئے بغیر کسی کو نجات نہیں دی جاتی۔ کامل نجات تک پہنچنے تک ہمیں خود کو باوقار اور سچائی میں قائم رہنا چاہئے۔

اگر کوئی شخص نجات سے شادمان اور شکرگزاری سے بھرا ہے تو اس کا چہرہ مسکراہٹ کے ساتھ چمک رہا ہو گا، اُس کے ہونٹوں کو ستائش کیلئے جنبش کرنی چاہئے اور اس کی آنکھوں کو شادمانی کے ساتھ چمکنا چاہئے۔ اس کے کانوں کو خدا کا کلام سننے کا مشتاق ہونا چاہئے اور خداوند کے ساتھ محبت اور زندگی کے ساتھ اس کو اُس کی بادشاہی کیلئے کام کرنا چاہئے۔

اگر ہم نجات کا خود پہنتے ہیں تو اگرچہ آزمائشیں آ جائیں، ہم اس روحانی جنگ میں غالب آ سکتے ہیں اور خدا کو بہت جلال دے سکتے ہیں۔

بکتر، خود اور سپر سب دفاعی ہتھیار ہیں، لیکن تلوار بنیادی طور پر دشمن پر حملہ کرنے والا ہتھیار ہے۔ اس کے بغیر ہم فتح نہیں پا سکتے۔ روحانی جنگ میں بھی ہمیں خود کو اِس روح کی تلوار سے مسلح رکھنا چاہئے تا کہ شیطان کو شکست دے سکیں۔ روح کی تلوار کا اشارہ خدا کے کلام کی طرف ہے۔

ہم جس حد تک خود کو خدا کے کلام سے مسلح رکھیں گے، اسی درجہ زیادہ قوت اور اختیاراوپر سے نازل ہو گا اور ہم تاریکی کی قوتوں کو شکست دے سکیں گے۔

آخر میں، خود کو خدا کے کلام کے ساتھ مسلح کرنا ایسا ہی ہے جیسے پورے ہتھیار باندھ لینا۔ بلاناغہ دعا اُس عمل کی طرح ہے جیسے پورے ہتھیار باندھ لینا۔ ہمیں دعا بھی کرنی چاہئے اور خدا کی قدرت کے ساتھ بہت سے لوگوں کو خداوند تک لانے کیلئے خدا کے کلام سے مسلح بھی ہونا چاہئے۔

جي سي ان GCN Global Christian Network
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

World Christian Doctors Network WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com

"خدا کی قدرت سے میرے خاندان کی تشکیلِ نو ہوئی"

ڈیکنیس سیانگ تے پارک، عمر 60 سال، مریانگ مانمن چرچ

چونکہ میں اپنے بُدھ مت خاندان میں تیسرا بیٹا تھا اس لئے نہایت ہی خود غرضی میں پرورش پائی تھی۔ 1987 میں میری شادی کے بعد، میں نے اپنے بیوی بچوں کو بہت سخت وقت میں سے گزارا اور میں غصے میں بھڑک اٹھتا تھا اور اُن کی بات بھی نہیں سنتا تھا۔ میری بیوی ڈپریشن کا شکار ہو گئی اور دیگر بیماریوں میں پڑ گئی جو میری دادی، میرے والدین اور میری خدمت بھی کرتی تھی۔ یہاں تک کہ وہ طلاق کے بارے میں سوچنے لگی۔

1993 میں ڈاکٹر جے راک لی کے وعظ والی ٹیپ کے وسیلہ سے میرے خاندان میں بہت بڑی تبدیلی آئی جس میں سپیشل ریوائیول میٹنگ میں دیئے گئے پیغامات شامل تھے۔ جب پیغام کے بعد میری بیوی نے دعا کروائی تو اسے پاک روح کی آگ ملی اور کئی بیماریوں سے شفا پا گئی۔ جب میں نے اُسے خوش چہرہ کے ساتھ چرچ جاتے دیکھا تو میں نے بھی اس کی پیروی کی۔ ڈاکٹر لی کے وعظ نے مجھے زندگی کے حقیقی معنی بڑی گہرائی کے ساتھ سکھائے اور میرے دل کو چھوا۔

میرے والدین کو اپنی بیماریوں سے شفا مل گئی

میں اتوار کا انتظار کرتا تھا۔ شروع میں میرے والدین نے تشدد بھی کیا لیکن وہ میری بیوی سے بہت متاثر ہوئے جو اپنے سارے فرائض اچھی طرح نبھاتی تھی اور پورے دل سے اُن کی خدمت کرتی تھی۔ کئی سال بعد، انہوں نے بھی چرچ میں شمولیت اختیار کر لی۔ ڈاکٹر جے راک لی کی دعا سے میرے والد کو گھٹنوں اور جوڑوں کے درد سے شفا ملی اور میری ماں کو کمر کے درد سے شفا ہوئی جس نے انہیں جھکا دیا ہوا تھا اور اُن کی ہڈیاں بھی گرنے کی وجہ سے ٹیڑھی ہو چکی تھیں، اب قدرت کے ساتھ بالکل سیدھی ہو گئی تھیں۔

2007 گرمیوں میں کئی مہلک حشرات تھے۔ میرا خیال تھا کہ فصل کی کٹائی کیلئے کیڑے مار دوا استعمال کی جائے لیکن اُس وقت میرے کھیتوں میں بھبھری مکھیوں کے بڑے بڑے دَل ظاہر ہوگئے۔ خدا نے اُن کو صرف میرے چاولوں کی چھوٹی فصل کی طرف بھیجا تھا لہٰذا مجھے کیڑے مار دوائی کا چھڑکاؤ کرنے کی ضرورت پیش نہ آئی اور میں نے زیادہ فصل کی کٹائی کر لی۔ اس وقت سے مجھے دس سال ہو گئے ہیں میں بغیر کیڑے مار دوائی کے ہی چاولوں کی فصل کاٹتا ہوں۔ میں بہت شکر گزار ہوں۔

چرچ میں شمولیت لینے کے بعد مجھے کئی خداداد فرائض سونپے گئے اور میں نے پوری وفاداری کے ساتھ کام کرنے کی کوشش کی۔ بہر حال، یہ بڑے شرم کی بات ہے کہ میں اگر کام میری مرضی سے نہیں چل رہے ہوتے تھے تو اب تک اپنے خاندان والوں کے ساتھ غصہ کرتا تھا۔ میرے دو بچوں نے خود کو مجھ سے دُور کر لیا۔ اگر چہ خدا چاہتا تھا کہ میں تقدیس پاؤں تاہم میں نے اس کو نظر انداز کیا۔ میں نے خود کو پوری طرح خدا کے حضور انڈیلنا شروع کیا۔ میں نے دانی ایل کی دعائیہ میٹنگ میں دعا کی اور میٹنگ کے بعد خصوصی منت مانی۔

میں نے توبہ کی کہ میں بہت ہی خود غرض تھا اور اپنے گھمنڈ کو دور کر کے دوسروں کے بارے میں سوچنا شروع کیا۔ ایسا کرنے سے میری تلخ مزاجی جو مجھے طویل عرصہ سے پریشان کر رہی تھی تھوڑی تھوڑی کر کے ختم ہو گئی۔ میں اپنے بچوں کی بات سننے لگا اور گھر کے کام کاج میں بیوی کی مدد کرنے لگا۔ مجھے بعض اوقات خود پر بڑی حیرت ہوتی ہے۔ پھر، میرے خاندان نے گرمجوشی محسوس کی اور دوسرے لوگ میری تعریف کرنے لگے۔

16 جنوری 2017 کو میری بیوی کو کھانسی شروع ہوئی اور تیز بخار بھی ہو گیا۔ اُس کے ایکسرے اور سی ٹی سکین میں ظاہر ہوا کہ اُسے پھیپھڑوں میں آخری درجہ کا کینسر ہے۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ کسی بڑی ہسپتال میں ڈاکٹروں سے مشورہ کریں کیونکہ پانچ سینٹی میٹر بڑی ایک رسولی تھی جو سرطان جیسی ہی تھی۔ 18 جنوری کو بُوسان یونیورسٹی ہسپتال میں دوبارہ تشخیص ہوئی کہ اُن کا کینسر آخری درجہ پر ہے۔ اور ڈاکٹروں نے بائیوپسی کا مشورہ دیا۔ سمارٹ فون کے ذریعہ میری بیوی نے دانی ایل دعائیہ میٹنگ میں شرکت کی اور اپنے وارڈ میں اپنی خطاؤں سے توبہ کی۔ انہوں نے ڈاکٹر جے راک لی کی بیماروں کیلئے ریکارڈ کردہ دعا کروائی جو خود کار جوابی نظام پر موجود ہے۔

25 جنوری کو اُن کی بائیوپسی میں یہ نظر آیا کہ اُن کو محض حرارت ہے۔ 2 فروری کو دوبارہ ٹیسٹ ہوا اور بغیر کسی رسولی کے صرف ہلکے بخار کے اثرات نظر آئے۔ 2 مارچ کو ایک بار پھر نتیجہ آیا جو بالکل اُسی طرح سے تھا۔ میری بیوی نے اور میں نے چراوہے کے لئے شکر گزاری اور محبت کا اظہار کیا جنہوں نے ہمارے لئے دعا کی تھی۔

یہ دیکھ کر کہ انہوں نے صرف خدا پر بھروسا کیا اور کسی طرح سے پریشان نہ ہوئی تھیں، میرے خاندان نے چرچ کے ساتھ ہمارے تعلق کیلئے شکر ادا کیا جہاں خدا کی قدرت ظاہر ہوتی ہے۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر گزار ہوں جس نے میرے خاندان کی تجدید کی اور خوش حال خاندان بنا دیا۔

"مجھے ہڈیوں کے درد گنٹھیا سے اور قوتِ سماعت کی کمی سے شفا ملی"

سسٹر کلاڈیہ برنیئس، عمر 55 سال، فرانس

مجھے گنٹھیا کا مرض تھا اور میں دس سال کی عمر سے دوائی لے رہی تھی۔ گنٹھیا کے ابتدائی ایام میں میرے دونوں کانوں کا آپریشن ہوا تھا کیونکہ مجھے کان کے پردے کا مرض تھا۔ لیکن میرے بائیں کان میں ایک مشکل پیدا ہوئی اور مجھے کم سنائی دینے لگا۔ 1999 میں اپنے پہلے بیٹے کی پیدائش کے بعد سے میرے نظامِ ہضم میں بھی خرابی ہو گئی۔ میں درد اور مرض میں پھنس کر رہ گئی تھی۔

اس سے بھی زیادہ حالات اس وقت خراب ہوئے جب میرا بیٹا نشے کا عادی ہو گیا۔ میں بہت پریشان ہوئی اور روزانہ اُس کے ساتھ بحث مباحثہ ہوتا تھا۔ ایک طرف میں زندگی کے بوجھ میں نہایت پریشانی کی حالت میں تھی، میری ملاقات میری ایک ساتھی جینیٹ کے ساتھ 2014 میں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ وہ جب مانمن سینٹرل چرچ کے وسیلہ سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کے پیغامات سُنے اور اس کی پیروی کی تو اُس وقت سے اسے ساری بیماری سے شفا مل گئی تھی اور اس نے خدا کی محبت کو تسلیم کیا اور خوش زندگی گزار رہی تھی۔

اُس نے مجھے اپنی کتابیں دیں جن میں، صلیب کا پیغام، آسمان، جہنم، شافی خدا شامل تھیں۔ مجھے بہت فضل ملا۔ بیس سال پہلے میرا بپتسمہ ہوا تھا اور میں مسیحی ہوئی تھی لیکن میں نے اس سے پہلے ایسے پیغام نہیں سنے تھے۔

میں نے جی سی این کے ذریعہ عبادت میں شرکت کر کے دعا کرنا شروع کر دیا۔ مئی 2015 میں بالآخر میں نے مانمن رُکن کے طورپر رجسٹریشن کروالی۔

جون 2016 میں ریورنڈ ہی سُن لی، مانمن ورلڈ گائیڈنس پاسٹر فرانس آئے اور رومالوں کے ساتھ دعا والی عبادت کروائی (اعمال 19: 11-12)۔ رومالوں والی دعا کے بعد ج س پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوئی تھی مجھے معدے کی خرابی سے شفا ہو گئی جس میں میں 17 سال سے مبتلا تھی اور گنٹھیا کا مرض بھی ٹھیک ہو گیا جس میں میں 44 سال سے پھنسی ہوئی تھی۔

اگست میں میں جنوبی کوریا گئی تا کہ اپنے پہلوٹھے بیٹے کیلئے دعا کرواؤں جو نشہ کا عادی ہونے کی وجہ سے ہسپتال میں تھا۔ ایمان کے ساتھ اُس کے لئے دعا کروانے کے بعد جب مانمن سمر ریٹریٹ 2016 کا پہلا دن تھا، میرا بیٹا بہتر ہونا شروع ہوا اور پُر سکون ہو گیا۔ اور میرے بائیں کان کی قوتِ سماعت بھی بحال ہو گئی۔ میں ٹھیک طرح سننے لگی۔ ہالیلویاہ!